سوال

میرے خاوند نے مجھے کہا کہ وہ یہ شادی کا بندھن توڑ کر علیحدگی کی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے ، پھر اس کے کچھ دن بعد یہ کہا کہ اس کی پہلی منگیتر نے اسے ای میل کے ذریعہ خط لکھا ہے اور مجھے اپنی سابقہ منگیتر کی ای میل پڑھنے کی اجازت بھی دے دی ، جب میں نے ای میل دیکھی تو مجھے بہت تعجب ہوا کہ وہاں تو کئی ای میل خط ہیں جو وہ آپس میں ایک دوسرے کو ارسال کرتے رہے اور مجھے اس کا بتایا تک بھی نہیں ۔ میں نے ان خطوط کو پڑھا جس میں انہوں نے آپس میں کچھ فحش گوئی سے بھی کام لیا تھا ، اور وہ اپنی ملازمت والی جگہ سے روزانہ اس کے ساتھ رابطہ کرتا رہا اور اسے یہ کہتا کہ وہ اب دوبارہ اس سے رابطہ منقطع نہیں کرنا چاہتا ۔ اس کا کہنا ہے کہ مجھ سے اس نے دو اسباب کی بنا پر شادی کی تھی : اول : وہ یہ چاہتا تھا کہ اس کے علاوہ میرے ساتھ کوئی اور شادی نہ کرے ۔ دوم : اس نے مجھ سے اس لیے شادی رچائی تا کہ وہ اپنی سابقہ منگیتر کو بھول جائے لیکن وہ اسے نہیں بھول سکا بلکہ اس کی تلاش میں رہا اور بالآخر اسے تلاش کر ہی لیا ۔ اور اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اس کے ساتھ پڑھنے والی سہیلیوں نے اس سے خط وکتابت شروع کر دی ، مجھے یہ علم ہے کہ اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں چار عورتوں سے شادی کرے ، لیکن کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ نوجوان لڑکیوں کو اپنی سہیلیاں بنائے اور پھر خاص کر جب کہ وہ سب کی سب غیر مسلم ہوں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

اللہ سبحانہ وتعالی نے شادی کو اپنی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا ہے اور اسے خاوند اور بیوی کے مابین محبت و مودت اور رحمت اور خاوند بیوی کو ایک دوسرے کا لباس بنایا ہے ، اور شادی میں اصل تو یہ ہے کہ اس میں استقرار اور استمرار ہونا چاہیے ، اور خاوند بیوی میں سے کسی کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ شادی کی حکمت کے مخالف ہوں ۔

آپ کے خاوند پر واجب اور ضروری تھا کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرتے ہوئے شادی کی ابتداء سے قبل ہی اپنی نیت کو صحیح اور اچھی کرتا ، اور جب کہ آپ سے اس نے شادی آپ کی رضامندی اور باقی عقد نکاح کی صحیح شروط کے ساتھ کی ہے تو آپ کی یہ شادی صحیح ہے اور اس پر کسی قسم کی کوئی غبار نہیں ۔

اور اسی طرح آپ کے خاوند پر یہ حرام ہے کہ وہ اجنبی لڑکیوں سے تعلقات قائم کرے اور ان سے خط وکتابت کرتا پھرے ، اور پھر جب اس خط وکتابت میں فحش گوئی سے بھی کام لیا گیا ہو تو پھر کیا حالت ہوگی اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (23349) کا بھی مراجعہ کریں ۔

اور ہم آپ کے بارہ میں یہ کہیں گے کہ آپ اپنے خاوند کے سامنے صراحت کیوں نہیں کرتی اور اسے وعظ و نصیحت کیوں نہیں کرتیں ہو سکتا ہے وہ اس سے اپنے اس طریقے کو چھوڑ کر صحیح راہ پر واپس آجائے ، یا پھر آپ اس معاملہ میں خیر وبھلائی والے لوگوں سے دخل اندازی طلب کریں اور انہیں کہیں کہ وہ آپ کے خاوند کو نصیحت کریں اور سمجھائیں ۔

اور اگر وہ اپنی سابقہ منگیتر کو بھول نہیں سکتا تو پھر اگر وہ لڑکی اہل کتاب میں سے ہے تو شرعی طور پر اس کے لیے جائز ہے کہ اس سے شادی کر لے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ پہلے اپنے سابقہ حرام تعلقات سے توبہ کرے اور عفت و عصمت کی طرف پلٹ آئے ۔

اور اس طرح وہ اپنے آپ کو حرام کردہ اشیاء میں واقع ہونے سے بچائے ، اس لیے کہ اللہ تعالی نے مرد کے لیے مباح قرار دیا ہے کہ وہ اہل کتاب (یھودی اور عیسائی) کی پاکباز عورتوں سے شادی کر سکتا ہے ۔

آپ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور علیحدگی کرنے میں جلدبازي سے کام نہ لیں، ہوسکتا ہے آپ کا صبر کرکے اس کے ساتھ رہتے ہوئے اسے وعظ و نصیحت کرتے رہنے سے وہ صحیح راستے پر پلٹ آئے اور اس کی ھدایت کا سبب بن جائے۔

اور اگر وہ انکار کرتا اور علیحدگی اور حرام کام پر ہی باقی رہتا چاہتا ہے تو پھر اس طرح کے لوگوں پر کوئی کسی قسم کا افسوس نہیں اور نہ ہی ان جیسے لوگوں کے ساتھ باقی رہا جاسکتا ہے، ہم ہر حال میں ہم اللہ تعالی سے آپ اور اپنے لیے خیر و بھلائی کی توفیق کے طلبگار ہیں۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

22101